پارلیمنٹ کافرانہ ہے تو اس کی منظور کردہ نظام عدل ریگولیشن کی قرارداد کیسے اسلامی ہوگی؟: ساجد میر

صوفی محمد غیر ذمہ دارانہ فتووں سے پرہیز کریں، ہمارا جمہوری نظام قرآن وسنت کے منافی قانون نہیں بنا سکتا

مولانا پر سوات میں قیام امن کی بھاری ذمہ داری آپڑی وہ اس پر توجہ دیں، بیان

لاہور (خصوصی رپورٹر) مرکزی جمعیت اہل حدیث کے سربراہ سینیٹر علامہ پروفیسر ساجد میر نے کہا ہے کہ پارلیمنٹ اگر کافرانہ ہے تو پھر قومی اسمبلی میں نظام عدل کیلئے منظور کردہ قرارداد کیسے اسلامی ہوگئی؟ مرکزی دفتر میں علماء کے مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کالعدم تحریک نفاذ شریعت محمدیہ کے سربراہ صوفی محمد کی طرف سے جمہوریت پارلیمنٹ کو کافرانہ نظام قرار دینے پر تعجب کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ انہیں اس طرح کے غیر ذمہ دارانہ بیانات اور فتووں سے پرہیز کرنا چاہیے انہیں پاکستان اور مغربی ممالک کی جمہوریت میں فرق سمجھنا چاہیے۔ ہمارا جمہوری نظام دستور اساسی کا پابند ہے اور قرآن وسنت کے مخالف کوئی قانون نہیں بنا سکتا جب کہ مغربی ممالک میں رائج جمہوری نظام اس طرح مذہبی اساس اور حدود اللہ کے متعلق قوانین کا پابند نہیں۔ انہوں نے کہا کہ نظام عدل کے نفاذ کے بعد صوفی محمد اور ان کی جماعت پر قیام امن کی بھاری ذمہ داری آن پڑی ہے انہیں اس کی فکر کرنی چاہیے۔ (نوائے وقت لاہور/ 21 اپریل 2009ء)

ساہی برادران کو المناک صدمہ، جواں سال بھائی حادثاتی موت کی نذر ہو گیا

چک مجاہد میں حافظ عبدالحمید عامر کی امامت میں ہزاروں افراد کی نماز جنازہ میں شرکت

تحصیل پنڈ دادنخان کے گاؤں چک مجاہد شمالی کے معروف زمیندار خاندان ''ساہی برادران'' جن میں چوہدری خضر حیات اور حاجی مرزا خان ''بحرین'' میں کاروبار کرتے ہیں اور دوسرے دو بھائی حاجی محمد اعظم اور چوہدری عمر حیات علاقہ میں ہی زمینداره کرتے تھے۔ جبکہ چوہدری نذیر ساہی یہاں کی سماجی وسیاسی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ دین اور دنیا کے لحاظ سے ایک خوش قسمت خاندان تصور کیا جاتا ہے۔ جنہوں نے جامعہ علوم اُثریہ کے زیر نگرانی چک مجاہد شمالی میں نہ صرف ایک عالی شان، جامع مسجد مکہ اہل حدیث تعمیر کرائی بلکہ اس کا شاندار انتظام وانصرام بھی کر رکھا ہے۔ گزشتہ دنوں اس خاندان کو ایک انتہائی المناک حادثہ کا سامنا کرنا پڑا۔ جب چوہدری عمر حیات رات کو گھر آنے پر اپنی ذاتی کلاشنکوف خالی کرتے ہوئے اچانک فائر لگنے کے موقع پر ہی جان بحق ہوگئے۔ مرحوم اپنی مسجد کے مستقل نمازیوں میں شمار ہوتے تھے۔ مرحوم نے پس ماندگان میں بھائیوں کے علاوہ بوڑھے والدین، بیوہ اور ایک بیٹا و بیٹی سوگوار چھوڑے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون. عمر حیات کی اچانک موت کی خبر ضلع بھر میں آناً فاناً پھیل گئی، اور دوسرے روز ان کے آبائی قبرستان میں ہزاروں افراد نے ان کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔ یاد رہے کہ مرحوم عمر حیات ساہی محمود مرزا جہلمی کے بھی قریبی عزیز تھے۔ نماز جنازہ رئیس الجامعہ جناب حافظ عبدالحمید عامر نے پڑھائی، ان کی نماز جنازہ اور تدفین میں ہر شعبہ زندگی اور ہر مکتبہ فکر کے ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ (اللھم اغفرلہٗ وارحمہٗ)